علماء کا سفر آخرت..... مجالس علم کی ویرانی

(ہفت روزہ ختم نبوت، کراچی)

گزشتہ دنوں اہل حق علماء کرام کے یکے بعد دیگر اس دنیا سے تشریف لے جانے سے پوری اہلسنت والجماعت ایک صدمے اور غم کی کیفیت میں ہے۔ ایک بزرگ کا غم ہی سنبھلنے نہیں دیتا چہ جائیکہ کئی بزرگوں کا بیک وقت رخصت ہو جانا تو اس نقصان کا اندازہ وہی کر سکتا ہے جس کو خدانخواستہ کبھی ایسی صورت حال سے دوچار ہونا پڑے اللہ تعالی ہر جماعت کو اس سے محفوظ فرمائے۔ قافلہ ختم نبوت کے امیر محدث العصر مولانا انور شاہ کشمیری سے امیر شریعت کا خطاب پانے والے، عقیدۂ ختم نبوت پر زندگی نچھاور کرنے والے حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے سب سے بڑے صاحبزادے اور جانشین مولانا سید عطاء المنعم اس دارفانی سے دار بقا کی طرف تشریف لے گئے۔ مولانا ابو معاویہ ابوذر کے نام سے معروف تھے گزشتہ کچھ عرصہ سے فالج کے مرض کی وجہ سے صاحب فراش تھے۔ لیکن اس بیماری کے باوجود صبر و تحمل اور شکر کی عملی تصویر تھے۔ کبھی زبان پر شکوہ نہیں آیا۔ خانوادۂ امیر شریعت ہونا ہی کم اعزاز نہیں تھا اس کے ساتھ اللہ تعالی نے آپ کو بہت زیادہ خوبیوں سے نوازا تھا تقریر کے میدان میں آپ کو جو مقبولیت اور اثر انگیزی عطا فرمائی وہ بہت کم لوگوں کو حاصل تھی۔ بڑے بڑے اجتماعات میں جب آپ تقریر فرماتے تو مجمع جھوم اٹھتا حق گوئی کا وصف آپ کو خاندانی ورثہ کے طور پر عطا ہوا تھا۔ بڑے سے بڑا ظالم اور جابر حکمران بھی آپ کی حق گوئی کی راہ میں آڑے نہ آسکا اور آپ نے اس کو ببانگ دہل للکارا۔ جب آپ تقریر فرماتے تو الفاظ موتیوں کی لڑیوں کی طرح آپ کے سامنے دست بستہ صف باندھ لیتے۔ حق گوئی کے ساتھ خودداری بھی آپ کا خاندانی وصف تھا اگر آپ چاہتے تو امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نور اللہ مرقدہ کے نام پر بہت کچھ دنیا کما سکتے تھے لیکن آپ نے کبھی والد محترم کی غیرت کا سودا نہیں کیا۔ فاقے تو برداشت کر لئے لیکن کسی کے آگے ہاتھ پھیلانا گوارا نہیں کیا۔ اور نہ ہی والد کے نام پر کسی عہدہ کو قبول کیا۔ والد محترم کی طرف سے تربیت اور علمی شفقت کا جو ورثہ آپ کو ملا تھا اس کا حق ادا کرنے کی زندگی بھر کوشش کرتے رہے۔

مطالعہ کا شوق آپ کو جنون کی حد تک تھا۔ ساری زندگی والد محترم کی جماعت مجلس احرار اسلام کی شمع کو روشن رکھا۔ "الاحرار" کے نام سے رسالہ جاری فرمایا جو کلمۃ الحق اور عقیدۂ ختم نبوت کے سلسلے میں قابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جانثار صحابہ کرام کی جماعت کی عظمت کا جذبہ اللہ تعالی نے آپ کو خصوصی طور پر عطا فرمایا تھا۔ کسی صحابی کی شان میں گستاخی کا شائبہ بھی آپ محسوس کرتے تو تعاقب میں لگ جاتے تھے اور منکرین عظمت صحابہ کے خلاف آپ نے مسلسل جہاد جاری رکھا۔ ایں خانہ ہمہ آفتاب کے مصداق آپ خاندان امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے وہ چشم چراغ تھے جن کی خدمات تاریخ میں سنہری حرفوں سے لکھی جائیں گی اور قوم مدتوں آپ کے کارناموں کو مشعل راہ بنا کر کامیابی و کامرانی کے راستہ پر گامزن رہے گی۔